به عون صانع مکین و مکان فضل خلاق زمین و زمان

حسب الارشاد اخی المعظم و برادر مکرم منشی محمد عبدالقیوم صاحب تاجر کتب کلکتہ دہلی سکوائر نمبر

گلزار سخن

از الفقیر کمترین محمد قمر الدین ابن جناب حاجی شیخ محمد یعقوب صاحب مالک مطبع احمدی

مطبع قیومی واقع کانپور مطبوع طبع ہوا
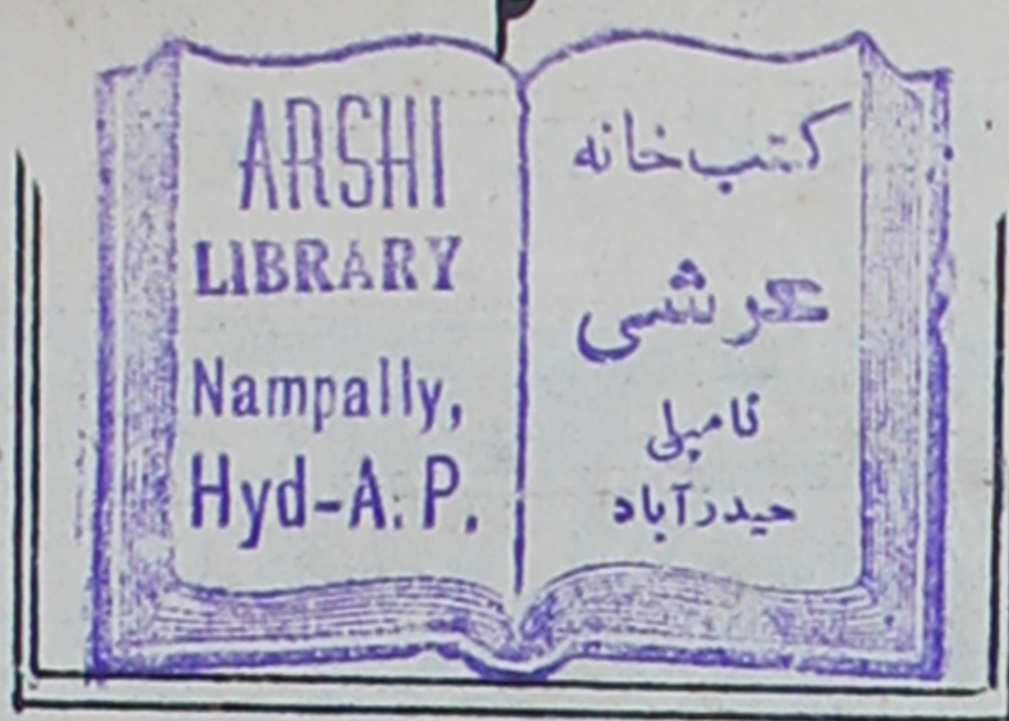
بسم اللہ الرحمن الرحیم

بلبل قلم حمد باغبان حقیقی مین نواپرداز ہے آور طوطی خامہ اُس گل رعنائے باغ
رسالت کی نعت مین نغمہ ساز ہے جس کا انا افصح العرب والعجم اعجاز ہے لبعد حمد
خداوند کارساز و نعت آن حضرت بندہ نواز کے محمد نصیر حسین نصرت ابن
مولوی فضل حسین مرحوم لکھنوی عرض پرداز ہے کہ سال گذشتہ مین یہی لیل و
نہار تھے ایام بہار تھے ایک مجموعۂ غزلیات وغیرہ ہا اپنا طبعزاد نئے رنگ ڈھنگ
جدید ساز و پرداز کا موسوم بہ گلشن سخن حسب فرمایش چند دوستان دم ساز مخلص
نواز مرتب کر کے ذریعہ انطباع گلفروش رنگین بیانی ہوچکا ہون ان ہی نخلبندان
محبت دوستان باموّدت سے یہ وعدہ بھی تھا کہ اگر اس کی سیر سے
خاطر احباب کو شگفتگی اور گل اندامان تو دونشان کو ہوائے تازہ نصیب ہوگی
توانشاء اللہ تعالیٰ گل دیگر بھی کھلاؤن گا گلشن سخن کے ہر نخل سے ایک شاخ
تازہ پیدا کرون گا نئی بہار دکھلاؤن گا الحمد للہ کہ اسکے نسیم افضال سے غنچۂ مراد کھلا

مجموعۂ مذکورہ پسندیدہ ہوا آخرکار حصۂ دوم کی طرح اندازی پر اصرار ہوا فرمائشون
سے ناچار ہوا دوسرا مجموعہ تحریر کرنا تسلیم کیا اور مرتب کرکے گلزار سخن نام رکھا او
پانچ فصلون پر تقسیم کیا اور نیز یہ التزام کیا کہ جو غزل یا ٹھمری وغیرہ لکھی گئی
اُسکی دُھن کی چیز حاشیے پر درج کی تاکہ گانے والون کو آسان ہو جاے
اور امید ہے کہ سال آیندہ مین یہ بہار دوسرا رنگ دکھلائے اگر خدا برلائے
اہل خبرت و بصیرت سے عرض ہی کہ سہو و خطا سے درگذر فرماکر عفو و عطا کو کام

فرمائین

ضروری التماس

ناظرین - ہمارے کتبخانہ مین ہر علم و فن کی دلچسپ اور نایاب کتابونکا بہت بڑا ذخیرہ موجود ہی کانپور
لکھنؤ دہلی میرٹھ بمبئی لاہور مصر وغیرہ وغیرہ شہرونمین غالباً کوئی مطبع ایسا نہین ہی جسکی مطبوعہ کتابین
ہمارے یہان موجود نہون ان قیمتی کتابونکی ایک مکمل اور قابل دید فہرست جو شائقین اور تاجران کتب
کیخدمت مین صرف (آدھ آنہ) کا ٹکٹ آنے پر فوراً روانہ کی جاتی ہے ہمارے یہان سے
مال جس کفایت سے روانہ کیا جاتا ہے اُسکا اندازہ شائقین کو اُسوقت ہو جائیگا جب وہ وہی
مال کسی دوسری جگھ سے طلب کرینگے مال ہمیشہ نقد قیمت وصول ہونے پر یا بذریعہ ویلیو پی ایبل
روانہ کیا جاتا ہے -

نوٹ) ہمارے مطبع مین ہر قسم کی کتاب عربی فارسی اُردو بکفایت نہایت صحت سے طبع ہو سکتی ہے جسکا
معاملہ بذریعہ خط و کتابت طے ہو سکتا ہے -

المشتہر محمد قمر الدین تاجر کتب و مالک مطبع قیومی کانپور محلہ ٹپکاپور

باب اول فصل پہلی

غزلیات

جس رنگ مین ای یار مجھے تو نظر آیا
ایسا کوئی گل بھی نہین خوش رو نظر آیا

مجبوری سے جان دی تری فرقت مین تڑپ کے
جب دل پہ نہ اپنے ہمین قابو نظر آیا

دیکھے گا جہان حشر مین جو ہوویگا محشر
گر روزِ جزا بھی نہ مجھے تو نظر آیا

مونس نہ شبِ ہجر مرا کوئی تھا لیکن
یہ عشق فقط قوت بازو نظر آیا

اے یار تجھے جیسا سُنا ویسا ہی پایا
کچھ فرق نہین اس مین سرِ مو نظر آیا

کس طرح جگہ دل مین تری غیر نے پائی
کعبے مین تو اب تک نہین ہندو نظر آیا

وہ کونسی جا ہی جہان دیکھا نہین تجھکو
جلوہ ترا ای جان ہمین ہر سُو نظر آیا

تلوار سے ٹکڑے مرے ہونگے یہ ہی تعبیر
ہی خواب مین اک بُت کا جو ابرو نظر آیا

دم بند ہوا عاشقِ جانباز کا سُن کے
چھاگل کا جو ہی بولتا گھنگرو نظر آیا

کُمھلا کے ہوا ہجر مین تو جسکے ہی کانٹا
ای دل تجھے وہ کونسا گل رو نظر آیا

تسخیر مرے دل کو کیا ایک نظر سے
آنکھون مین صنم کی مجھے جادو نظر آیا

پاگل ہوئے عشاق بجانے لگے تالی
جسوقت مرے ماہ کا جگنو نظر آیا

شکوہ نکرو دشمنی دہر کا ندرت
دانا کا تو دشمن ہمین ہر سو نظر آیا

دل تھا نہ ہوا مضطر رو نظر آیا

یقین ہے عدو کو بلا لیجیے گا
نہ جب تک قسم مجھسے کھا لیجیے گا

جو رُخ پر سے زلفین اُٹھا لیجیے گا
اجی دل کسی کا پھنسا لیجیے گا

یہ مانا کہ تم ہو خریدار دل کے
اگر مین نہ بیچون تو کیا لیجیے گا

بھلا اسمین کیا حرج ہوگا تمھارا
گلے سے جو مجھکو لگا لیجیے گا

بہت جھگڑا ہوا میں اور تمھاری

نہ خواہش ہی دل کی نہ جان کی طلب ہی
تو کیا مجھ سے اس کے سوا لیجیے گا

قیامت مین برپا قیامت کرون گا
جو اس دن بھی مُنھ کو چھپا لیجیے گا

ابھی آج مانع حیا ہے تو بہتر
شبِ وصل کیا کیا چھپا لیجیے گا

نہین غیر کل آیا گھر مین تمھارے
بھلا آپ قرآن اُٹھا لیجیے گا

کرم کرکے نصرت پہ روزِ قیامت
جہنم سے حضرت بچا لیجیے گا

دیکھئے کیونکر بیتی ہے بات اپنی جان پر

لیکے انگڑائی جو وہ آنکھونکو ملتا اُٹھا
ڈر گیا مین کہ قیامت ہوئی فتنا اُٹھا

آنکھ پڑ جائے نہ دیکھو کسی نامحرم کی
آپ کے سینے سے اے جان ہی دوپٹا اُٹھا

نبض مین پائی حرارت جو تپِ فرقت کی
میری بالین سے خفا ہوکے مسیحا اُٹھا

آہ روتی ہوئی اور نالہ تھا کرتا ماتم
اس طرح عاشقِ شیدا کا جنازا اُٹھا

وعدۂ وصل کا اصرار کیا جب مین نے
اب نہ آئین گے کبھی یار یہ کہتا اُٹھا

میرے مرنے کی خبر سُنکے کہا یہ اُس نے
آج دنیا سے مرا چاہنے والا اُٹھا

حسرتِ دید بجائے گی بس مرگ بھی گر
قبر مین ہوگا سرہانے کا بھی تختا اُٹھا

کسی بیرحم نے کچھ اُسکو سکھایا شاید
بوسہ لینے سے مرے یار جو جھنجھلا اُٹھا

دل تڑپتا ہی مرا یاد مین اُس کی نصرت
اُن کے سینے پہ جو دیکھا ہی کچھ اُٹھا اُٹھا

اگر غفلت سے باز آیا جفا کی

تماشا دیکھتا ہون ہر کسی کا
نہین دیتے وہ دل لے کر کسی کا

تمھاری زلف مین اُلجھائے دلکو
نہین ایسا پھرا ہے سر کسی کا

پتا اُس لامکان کا خود لگائے
نہ احسان لے دل مضطر کسی کا

بروزِ حشر لون گا داد مین بھی
جو دیکھا آپ نے محضر کسی کا

ستاتے ہو دلِ مومن کو ناحق
تو تم کو نہین کیا ڈر کسی کا

عبث کرتا ہی تو اُن کی شکایت / نہین شکوہ ولا بہتر کسی کا
تمنّا نے مری آنکھون پہ رکھا / اگر خط لایا نامہ بر کسی کا
تری الفت مین مین پھرتا ہون جیسا / پھرے گا عاشق نہ یون در در کسی کا
بتاؤن کیا مین اُس کا نام نصرت / ستم پر ہے ستم مجبور کسی کا

اک گھڑی کو آئے تم کہنا ہمارا ہو گیا / جان جان نقصان کیا اسمین تمھارا ہو گیا
جب سے سُن پایا ہی وہ پھر عیادت آئینگے / اپنے جینے کا مجھے کچھ کچھ سہارا ہو گیا
کس طرح تیری شکایت مین کرون دستِ جنون / اپنے ہاتھون سے گریبان پارہ پارہ ہو گیا
ماہ رو کی کفش پا سے جو ستارہ گر گیا / تیرہ بختون کے نصیبون کا وہ تارا ہو گیا
مجھکو جو چاہے خدا دیگا سزا روز جزا / اتنو بندہ ہی تو دل سے تمھارا ہو گیا
یان تو بے میرے تجھے آتا نتھا اک پل قرار / جان جان اب صدمۂ فرقت گوارا ہو گیا
عشق کے دریا مین میرا دل تو ڈوبا تھا مگر / بحرِ خوبی کیون تجھے مجھسے کنارا ہو گیا
آتشِ فرقت سے اُس سیمین بدن کی دوستو / صورتِ سیماب کشتہ دل ہمارا ہو گیا
خانۂ دل مین ہی نصرت آپ کے وحل نہان / گیا خدا کے گھر مین بھی ان کا اجارا ہو گیا

سدا حال یکسان رہا ہی کسی کا / بھلا یہ فلک بھی ہوا ہے کسی کا
بتاؤن مین کیا حال اُس بُت کا زاہد / وہ بندہ کسی کا خدا ہے کسی کا
تمھین میرے سر کی قسم صاف کہدو / کہ دل دے کے تمنے دیا ہے کسی کا
نہین مجھ پہ موقوف اورون سے پوچھو / وہ نا آشنا آشنا ہے کسی کا
مُوا جس طرح مین ہون الفت مین تیری / نکلتے بھی یون دم سُنا ہی کسی کا
مری لاش ٹھکرا کے مقتل مین قاتل / لگا کہنے یہ خون بہا ہے کسی کا

عبث ہو گیا میرا دشمن زمانہ
ستانے کو مین نے کہا اُس سے ہنسکر
خدارا کوئی جاکے اس بت سے کہدے
کہا لیکے خط اُس نے قاصد سے میرے

تمھین چاہا اور کیا کیا ہے کسی کا
کہ سوتے مین بوسہ لیا ہے کسی کا
کہ عاشق کہین مر رہا ہے کسی کا
کہ ہان نام اس مین لکھا ہی کسی کا

اطاعت کرون غیر کی کیون مین نصرت
بھلا کیا وہ حاجت روا ہے کسی کا

آپ کی زلف پہ ای جان وہی شیدا ہوگا
جان دینے سے مری کہتا ہی تو کیا ہوگا
اجلبنی جان سے کے ناراض عبث ہوتے ہو
عشق بت مین ہی عبث کرتا نصیحت ناصح
میری فریاد کی لوگون سے شکایت جو سُنی
ماہ وش آتے ہی جلانے کی جو ضد کرتے ہو
میرے مرنے کی خبر سنکے کہا ظالم نے

کچھ خلل ہوگیا جیسے یا کوئی سودا ہوگا
ارے نادان ابھی اک حشر سا برپا ہوگا
اپنے کوچے مین تو اکثر مجھے دیکھا ہوگا
جان جائے گی مری اسکے سوا کیا ہوگا
ہنسکے فرمایا کہ ہان ہان وہی روتا ہوگا
آج کی شب کا کسی اور سے وعدا ہوگا
شر مٹا خوب ہوا اب تو نہ جھگڑا ہوگا

ضبط لازم ہی نہ کر چیخ کے نالے نصرت
یہ وہ باتین ہین کہ تو خلق مین رسوا ہوگا

اس طرح سے مرے گھر آج وہ جلاد آیا
غیر کے ساتھ نہین وہ ستم ایجاد آیا
دیکھکر حال مرا غیر کے آنسو نکلے
عشق مین جان کا دینا ہی نتیجہ آخر
ظلم پر ظلم سے سہنے نہ ادون اُسکے
وصل کی شب مین اذان سحری شام کو دی

ہاتھ مین کھینچے ہوے خنجر فولاد آیا
مجھ پہ کرنے کو نئی آج یہ بیداد آیا
رحم تجھکو نہ مگر او ستم ایجاد آیا
دھیان اس کا نہ تجھے ای دل ناشاد آیا
پر زبان پر نہین شکوہ و دم فریاد آیا
آج زاہد کو عجب وقت خدا یاد آیا

ہچکیاں آنے سے پیہم یہ یقین ہوتا ہے | اس گھڑی بھولے سے شاید مین اُسے یاد آیا
یہ نیا لطف ہے کرتے ہو شکایت اُلٹی | مین تو خود آپ سے کرنے کو ہون فریاد آیا

مجھکو سودائی جو گیسو کا سُنا اے نصرت
کھولنے فصد کو روتا ہوا فصّاد آیا

جانتا تھا کون وہ خواہان جان ہو جائیگا | دوستی کرکے مطیع دشمنان ہو جائیگا
رحم کر کچھ رحم اے پیر فلک لڑکا نہ بن | مجھ جوان کو پیس کر کیا نوجوان ہو جائیگا
گر یون ہی شدت رہی جوش جنونکی ہجر مین | جامۂ تن تک ہمارا دھجیان ہو جائیگا
مجھ مریض عشق کو تونے اگر اچھا کیا | نام تیرا بھی مسیحاے زمان ہو جائیگا
رنگ عالم تو مرے نالون سے مٹی ہو گیا | روسیہ تو بھی کسی دن آسمان ہو جائیگا
جاتا ہے قاصد نشان پا مٹاتا جائیو | آئیگا وہ بدگمان تو بدگمان ہو جائیگا
پائون پر گر کر جو پوچھا وصل یار ہوگا کب | بولے دیکھا جائیگا اور خیر ہان ہو جائیگا
اپنے جانبازون سے ایسی گرمیان اچھی نہین | شعلۂ شمع جمال اکدن دھوان ہو جائیگا

اور چندے گر یون ہی مشق سخن نصرت رہی
رفتہ رفتہ تیرا عالم قدردان ہو جائیگا

ہمنشین روکو نہ للہ مٹو جانے دو | اُسکی دیوار سے سر کو مجھے ٹکرانے دو
ایک بوسے پہ یہ تکرار بڑھائی تم نے | رات تھوڑی ہی چلو سو رہو اب جانے دو
جانِ مَن دیکھنا جو رنگ مین دکھلاؤنگا | اپنی محفل مین ذرا غیر کو تو آنے دو
دوستو مین تو ہون تقدیر خدا پر شاکر | دشمن اُس بُت کو جو بہکاتے ہین بہکانے دو
تپ فرقت مین شفا ہے یہ گزر ناجی سے | لاعلاجی سے طبیبو مجھے مرجانے دو
قید کرتے ہو عبث دوستو مجھ وحشی کو | چھوڑ دو چندے ابھی جنگل کی ہوا کھانے دو
آج تو بوسے سے نصرت کو نہ روکو صاحب | حسرتین دل کی شب وصل نکل جانے دو

حسن کی شمع جو مصرع آخر جوان ہوا

آج جانے دو انھیں اور نہ گل جانے دو / دل سے ارمان جو نصرت ہیں نکل جانے دو

دل جو وہ مانگتے ہیں دینے دو روکو نہ مجھے / یار و دشمن مرے پہلو سے نکل جانے دو

جان جان تم کو غرض کیا ہے جو بہلاؤ امہر / دل تمھیں دیکھکے مچلا تو مچل جانے دو

وصل کی شب ہے اٹھاؤ کہیں گھونگھٹ رخ سے / خواہش دید مرے دل سے نکل جانے دو

عشق کہتا ہے کہ فرقت میں ابھی جان نہ دو / صبر کہتا ہے جہانتک ٹلے ٹل جانے دو

نام الفت نہ کبھی لونگا مسیحا کی قسم / اس مرض سے مجھے اب کی تو سنبھل جانے دو

باغبو سامنے اس گل کے نہ تم جڑ کاٹو / نخل امید ہمارا ابھی تو پھل جانے دو

بے اجازت جو لیا بوسہ خطا کی میں نے / ابتو للہ صنم تیوری کا بل جانے دو

کل کی ہے فکر ابھی سے تمہیں نصرت ناحق
آج تو سر سے بلا ہجر کی ٹل جانے دو

آپ پہلو میں نہیں غیر کو جا دیتے ہیں / رشک کی آگ مری دل میں لگا دیتے ہیں

مجھے ہنس ہنس کے وہ بت کہتا ہے از نام خدا / آپ ہی لوگ تو مسجد کو گرا دیتے ہیں

دوستو پوچھتے تم کیا ہو حقیقت دل کی / عشق کی جان کو ہم بیٹھے دعا دیتے ہیں

شکوہ معشوقونکا کرتا ہے عبث تو اے دل / یہ سوا رنج کے عشاق کو کیا دیتے ہیں

سچ تو یہ ہے کہ ترے عشق میں اے شیرین لب / رنج و غم بھی مجھے واللہ مزا دیتے ہیں

نزع میں کیوں نہیں آتے وہ عیادت کو مری / جو مسیحا ہیں وہ مردونکو جلا دیتے ہیں

گر ہے منظور علاج تپ فرقت انکو / کیوں نہیں شربت دیدار پلا دیتے ہیں

مجھکو روتا ہوا دیکھا تو کہا ظالم نے / دل لگانے کی تجھے ہم یہ سزا دیتے ہیں

بے اجازت جو لیا بوسہ ہے انکا نصرت
بس اسی جرم پہ وہ مجھکو سزا دیتے ہیں

کوچہ یار سے لیجائیو میت میری / دوستو یاد رہے تمکو وصیت میری

داغ وہ تیغ ہیں جن پر کہ مرو وفا ہیں

ہجرِ جانان کا دلا کرتا ہے شکوہ ناحق
بعد مدت کے کیا وصل کا وعدہ اُسنے
نام لینے کا نہین خوف سے لیکن صاحب
ہنسکے فرماتے ہین یہ تو ہے سزای الفت
الفتِ زلفِ بتان مین نہ پریشان ہوتا
نقدِ جان لیکے نہ تم مفت مین برباد کرو
آگیا دل جو تمھارا ابھی کسی پر صاحب

کچھ خطا اُنکی نہین ہے بُری قسمت میری
للہ الحمد ٹھکانے لگی محنت میری
آج دیدیجے مجھے آپ امانت میری
جس گھڑی سُنتے ہین وہ مجھسے مصیبت میری
مان لیتا جو دلا پہلے نصیحت میری
عُمر بھر کی یہی واللہ ہے دولت میری
اُسگھڑی آنکھ کھُل جائیگی حاجت میری

فیضِ انعام سے کیون فتح ہنو مُلک سخن
اندنون زور پہ نصرت ہے طبیعت میری

رحم کر مجھپہ بُتِ کافر خدا کے واسطے
میرا نالہ بے اثر سُنکر کہا اُس شوخ نے
دل جلانا ضبط کرنا طعنے سننا غیر کے
ترچھی چتون بانکی ابرو اور مستانہ ہو چال
کیون مریضِ ہجر کی تشخیص مین دِق ہے طبیب
چھوڑ کر عاشق کو کرتے ہو عبث غیرون پہ ظلم
عشق ایسا اب جہان سے ہو گیا معدوم ہے
کیون نہین دیتا زکوٰۃِ حسن بوسہ اے صنم
ہجر کی شب مین گنا کرتا ہون تارے رات بھر
اپنے دل کی اندنون الجھن بیان کس سے کرون

تجھکو دیتا ہون ترے جور و جفا کیو اسطے
چاہیے تاثیر بھی آہِ رسا کے واسطے
اتنی باتین چاہیئین اہل وفا کے واسطے
مکر یہ سب سیکھ لو صاحب ادا کے واسطے
شربتِ دیدار کافی ہے شفا کے واسطے
کم مجھے سمجھے ہو کیا مشقِ جفا کیو اسطے
نام کو بھی ہے نہین ممکن دوا کے واسطے
فخر ہے خیرات کا لینا گدا کے واسطے
شغل یہ اچھا ملا اُس مہ لقا کے واسطے
روسیہ عالم مین ہون زلفِ دوتا کیو اسطے

دین و ایمان تمنے تو نصرت بتون کو دیدیا
اب کھو رکھا ہے کیا روزِ جزا کے واسطے

نصرت کر یا رب محمد مصطفےٰ کے واسطے

تیری الفت نے کیا ایسا پریشان مجھے
اب تو بستی بھی نظر آتی ہی ویران مجھے

کوئی زاہد کہے ہندو کہ مسلمان مجھے
تم ملو یار نہین خواہش ایمان مجھے

ذبح کرکے مجھی قاتل نے چھڑایا غم سے
تا قیامت نہین بھولیگا یہ احسان مجھے

الفت زہرہ جبینون مین تو اندھا ہو کر
کیون جھنکتا ہی کنوئین ای دل نادان مجھے

قصۂ نوح کو کیون سُنکے برستا مین ہون
چشم پر زور دکھا دیتی ہی طوفان مجھے

یار پہلو مین ہو اور ہاتھ مین ہو جام شراب
دل کی خواہش ہی یہی اور یہ ارمان مجھے

آئینہ سان رہی غیر دن سی مکدر وہ بھی
اپنی الفت مین کیا جسنے کہ حیران مجھے

مصحف رخ کی رہی پیش نظر جو صورت
اس بہانے سے ہوا یاد ہی قرآن مجھے

ہر زمین مین مری سُن سُن کے غزل ای نصرت
لوگ سب کہتے ہین اب صاحب دیوان مجھے

ہوئی آمادہ وہ میرے قتل پر تمکو ہوا کیا ہے
بتاؤ ین آپ ہی صاحب بھلا میری خطا کیا ہی

پھنسایا مجھکو دام زلف مین اور خود بھی ہنستا ہی
خدا کیواسطے ای دل بتا تجھکو ہوا کیا ہی

نہین گر بار ور نخل تمنا اے گل خوبی
تو ابھرا ابھرا سینے پر یہ کچھ اُٹھا ہوا کیا ہی

دل نادان مین نادان ہون شکایت گر کرون تیری
ازل سی جو کہ دشمن ہو تو پھر اُس کا گلا کیا ہی

یہی حسرت رہی دل مین کہ مجھکو دیکھکر تابان
نہ پوچھا آپ نے اِک دن کہ تیرا مدعا کیا ہی

فراق یار مین مجھکو نہ کیونکر تلخ کامی ہو
نہو پہلو مین جب دلبر تو پھر جی کا مزا کیا ہی

سمجھکے میرا مطلب ہنسکے وہ مغرور یون بولا
بتاؤ خیر تو ہی آج دل مین حوصلہ کیا ہی

کیا وعدہ قیامت کا قیامت کیون بپا ہو
دکھا دو آج ہی دیدار کو روز جزا کیا ہی

طبیعت اُس بت کافر پہ اپنی آئی ہی نصرت
غرور حسن سے اکثر جو کہتا ہی خدا کیا ہے

ظلم کرکے خون رُلانا ای ستمگر اور ہے
اور ہنستے ہنستے دل کا لینا دلبر اور ہی

عشق گیسو کم نہ تھا سودا ہوا کیون زلف کا
کچھ دنون شاید مری قسمت مین چکر اور ہی

لے لیا تمنے اگر دلکو ہمارے کیا ہوا
ایک دشمن تو ابھی سینے کے اندر اور ہی

چھوڑ کر الفت تمہاری دم بھرین ہم غیر کا
کوئی کیا تمسے سوا ای بندہ پرور اور ہی

کشتۂ شمشیر ہون مین اور نہ زخمی تیغ کا
ذبح ہی جس نے کیا مجھکو وہ خنجر اور ہی

اس مکان مین کیون نہین رہتا تصور یار کا
خانہ دل سے بھی زیادہ کیا کوئی گھر اور ہی

ماہ رو فرقت مین تیری ات دن گزرتے ہین
دوسرا مجھسا بھی کیا کوئی بد اختر اور ہی

گر لیا تو نے مسیحا کو علاج درد دل
پر ابھی بیمار اک اسکے برابر اور ہی

عشق کے دریا مین نصرت تم تو ڈوبے تھے مگر
اس کا ساحل اور ہی اس کا شناور اور ہی

رہی گی رخ پر یہ آب کبتک رہیگا صاحب شباب کب تک
غرور نخوت جناب کب تک کروگے ہم سے حجاب کب تک

جو خط کو قاصد تو لیکے جانا تو وان سے خالی نہ پھر کے آنا
خیال یہ بھی نہ دل مین لانا لکھین وہ دیکھون جواب کب تک

خبر ہے اپنی تجھے بد اختر نہین جو لیتا خبر وہ دلبر
پڑا رہے گا تو اس کے در پر تباہ سے خانہ خراب کب تک

کہا جو مین نے کہ پھیر دی دل تو ہنسکے بولا وہ شوخ قاتل
یون ہی رکھون گا ہمیشہ بسمل رہے گا چشم پر آب کب تک

عبث یہ حسرت ہی تجھکو نصرت عبث یہ کلفت ہی تجھکو نصرت
علی سے الفت ہی تجھکو نصرت نہ آئینگے وہ جناب کب تک

غم سینے سے فرقت مین نکل جائی تو جانون
کہتے ہین کہ ہو جاتی ہی دل کو خبر دل

غم کھاتا ہون مین گر مجھے غم کھائی تو جانون
پر میری طرح یار بھی ہو جائی تو جانون

بتادی ساقی حجاب خم مین چھپی رہیگی شراب کب تک [illegible]

ای جذبۂ دل گو کہ بہت تجھ مین اثر ہے
گر بعد فنا قبر پہ یار آئے تو جانون

ناگن تری زلفونکو کہا کرتے ہین شاعر
مارا ہوا اس کا کبھی لہرائے تو جانون

کہتا ہی ستانے کو مرے ہنسکے ستمگر
فرقت مین کسی کی کوئی مرجائے تو جانون

سنتا ہون کہ عشاق سدا مرتے ہی ہین
فرقت مین اجل گر مجھے آجائے تو جانون

کیا جانیے کیون مجھسے خفا رہتا ہی دلبر
وہ حال دل اپنا کبھی بتلائے تو جانون

ہی ذکر ابھی کل کا کہ مرمر کے بچا ہون
پر آج شب ہجر جو ٹل جائے تو جانون

نصرت ہی اثر گو کہ تری آہ رسا مین
رحم اس بت کافر کو مگر آئے تو جانون

بتون نے جب کبھی ہم پر جفا کی
تو ہم سمجھے یہ ہی مرضی خدا کی

تب فرقت مین کیا حاجت دوا کی
تمھاری دید ہی صورت شفا کی

وہ آئے خود بخود گھر مین ہمارے
کشش دیکھی ولا آہ رسا کی

تمھاری شرم نے مارا ہی صاحب
اجی حد بھی ہی کچھ شرم و حیا کی

ترے آنے کا شب کو ماہ پیکر
ہماری آرزو رستہ تکا کی

چھپایا رنگ دست گلبدن مین
یہ شوخی دیکھنا رنگ حنا کی

مسیحا سے کوئی للہ کہدے
جہان سے تیرے عاشق نے قضا کی

سزا دیتے ہو کیون مجرم بنا کے
مری کیا آپ نے ثابت خطا کی

عجب کیا ہے پھنسکے چھوڑے دل نہ میرا
تمھاری زلف ہی موذی بلا کی

بتون کے رخ کو کیون قرآن نہ سمجھون
عیان صورت سی ہی قدرت خدا کی

یہی خواہش ہی نصرت دل مین اپنے
زیارت ہو شہید کربلا کی

آج پہلو مین نہین محبوب ہے
ایسے جینے سے تو مرنا خوب ہی

جور کا اُن کے گلا کس سے کرین
غور سے دیکھا تو عشق یار مین
ضبط کرنا دیکھ کر کہتے ہین سب
صدمۂ فرقت اُٹھانا چاہیے
کام اُس بُت سے تجھے زاہد سے کیا

ظلم سہنا خود ہمین مرغوب ہے
جان کا دینا نہایت خوب ہے
صبر مین یہ شخص بھی ایوبؑ ہے
جان دینا ہجر مین معیوب ہے
مین ہون طالب وہ مرا مطلوب ہے

شکوہ ہم قاتل کا نصرت کیا کرین
قتل ہونا جب ہمین مرغوب ہے

نہین راز الفت جتانے کے قابل
دیے بوسے غیرون کو اور مجھسے بولے
نگر سُرخ ہاتھون کو عاشق کی خون سے
وہ قصہ مرے غم کا سُنتے نہین جب
کفن مین نہ کیون شرم سے مُنھ چھپاؤن
غم عشق سے رسوا کیا جہان مین

مرا حال دل ہی چھپانے کے قابل
ارے تو نہین مُنھ لگانے کے قابل
حنا یہ نہین ہے لگانے کے قابل
تو پھر ہی یہ کس کے سُنانے کے قابل
رہا ہی نہین جب دکھانے کے قابل
نہ پایا ارے کیا ستانے کے قابل

جلائے نہ کیون آتش ہجر نصرت
بنی آگ یہ تو جلانے کے قابل

تمھارے عشق مین دلکو پھنسائے جسکا جی چاہے
وہ رُخ پر چھوڑ کر زلفین یہی ہنس ہنس کے کہتے ہین
مجھے دیکھا جو کوچے مین تو بولے پھیر کر مُنھ کو
لگا کر لو شمع رو دیون سے ہم تو بیٹھے جلتے ہین
کہا مین نے کہ جاتا ہون تو وہ بہ عذر یون بولا
تیری ترچھی نظر سے ہم تو زخمی ہو چکے قاتل

جوانی خاک مین اپنی ملائے جسکا جی چاہے
ہمارے دام مین دلکو پھنسائے جسکا جی چاہے
نہین ہم منع کرتے آئے جائے جسکا جی چاہے
بس اب دل شل پروانہ جلائے جسکا جی چاہے
کسیکو روکتے ہم کب ہین جائے جسکا جی چاہے
ہمین کیا دل نشانہ اب بنائے جسکا جی چاہے

نہین در پرد دل کو چھپانے کے قابل

ہر خونی وہ دشمن بنا کون جان کا ...

مین گو عاشق ہون لیکن نام پالیتا نہین صاحب
خدا شاہد ہی تجھسے سُرخ رُو ہو آج کہتا ہون

قسم جھوٹی تمھاری سر کی کھائی جسکا جی چاہی
ہماری قتل پر بیڑا اُٹھائی جسکا جی چاہی

یہ سب جھگڑا ہی جیتے جی کا ای نصرت زمانی مین
لحد پر گالیان آکر سُنائے جسکا جی چاہی

الفتِ بت ہی نہین خواہش ایمان ہمکو
گلبدن تیری جدائی مین یہ گل پھولا ہی
عشق کاکل نے تو دیوانہ بنا رکھا ہے
جان کر عاشقِ شیدا ترا رشکِ بلقیسؔ
دونون عالم مین بھرا آج تلک ہون لیکن
بوٹیان کاٹتا ہون ہونٹ چبا کر اپنے

زاہد و سمجھو نہ تم چاہیے مسلمان ہمکو
بستر زم ہوا خارِ مغیلان ہمکو
کر دیا اور بھی گیسو نے پریشان ہمکو
وقت کا لوگ سمجھتے ہین سلیمانؑ ہمکو
کہین تجھسا نظر آیا نہین انسان ہمکو
یاد آتے ہین تری جب کبھی دندان ہمکو

دل سے باتین یہ کیا کرتا ہون اپنی نصرت
کب ملا تا بت کافر سے ہی یزدان ہم کو

اُسکے ایجان ہمت اغیار ہم بھی آپ بھی
غیر کی اُلفت سے جیتے جی چھٹا نہین حشر تک
عشق کہتی ہین جسے چھٹنے کا وہ ہرگز نہین
کل تلک ہونا تھا جو کچھ ہو چکا اچھا صنم
غیر کی باتوں کا شکوہ سچ تو ہی اچھا نہین
وصل کی شب ہی پہین دل کھول کر ایسی شراب
کون مجرم عشق کی سرکار مین ہوتا ہی پھر
حُسن کی شاہی ملی ہمکو ہمین جاگیر دشت
نصرتِ خستہ سے کرتے ہو عبث نخوت صنم

باتین کر لین چلکے دو دو چار ہم بھی آپ بھی
اس گھڑی کھالین قسم کا شہر ہم بھی آپ بھی
لاکھ الفت سے کرین انکار ہم بھی آپ بھی
آ جسے لو چھوڑ دین تکرار ہم بھی آپ بھی
عشق مین جب ہین ذلیل و خوار ہم بھی آپ بھی
رات بھر جس سے رہین سرشار ہم بھی آپ بھی
رازِ الفت کا کرین اظہار ہم بھی آپ بھی
اپنی اپنی جا پہ ہین سردار ہم بھی آپ بھی
ہین غلام حیدرؑ کرار ہم بھی آپ بھی

آج پہلو مین وہ بے پیر ہے اللہ اللہ
باتون باتون مین کیا ہی دل عالم تسخیر
خود بخود وہ مرے گھر آئے خدا کی قدرت
کوئی مونس نہین فرقت مین الٰہی توبہ
اصل مین ہوگا بھلا وہ بُت یکتا کیسا
جلوۂ رُخ وہ دکھاتے ہین ہٹا کر زلفین

اوج پر گیا مری تقدیر ہے اللہ اللہ
سحر کی کیا تری تقریر ہے اللہ اللہ
نالۂ دل کی یہ تاثیر ہے اللہ اللہ
مین ہون اور نالۂ شبگیر ہے اللہ اللہ
جسکے یہ نور کی تصویر ہے اللہ اللہ
دل پھنسانے کی یہ تدبیر ہے اللہ اللہ

غمزدہ دیکھ مجھے غیر ہین کہتے نصرت
اُسکو بس اُلفت شبیر ہے اللہ اللہ

میری اُلفت کا جو احوال بیان ہوتا ہی
شعلہ رو آتش فرقت تری جب سے بھڑکی
نقش پا دیکھکے ای یار ترے کوچے مین
حال فرقت اُنھین کس طرح سناؤن جا کر
یہ نہین سوجھتا انکو نسی کہ کرتا ہون مین کیا
ای صنم حق سے ڈرو بس نہ ستاؤ ہمکو
ایک مجھپر نہین موقوف جہا نمین نصرت

بیکسی سُنکے ہر اک نالہ کنان ہوتا ہی
دلمین کیا میری دھوان دھار دھوان ہوتا ہی
مجھکو اغیار کے آنے کا گمان ہوتا ہے
بات کرنا بھی مرا انکو گران ہوتا ہے
آفت آتی ہی بشر جبکہ جوان ہوتا ہے
دل انسان بھی خالق کا مکان ہوتا ہے
عشق جو کرتا ہی رسوا جہان ہوتا ہے

ہمین جو صورت دکھا چکے ہین ہم اُن کے قربان جا چکے ہین
اُنھین کے غمزے اُٹھا چکے ہین گلے جو ہمکو لگا چکے ہین
سوال بوسہ کرون مین کیونکر خفا ہوئے تھے بہت وہ مجھپر
ہزارون باتین اسی خطا پر ابھی تو سُنا چکے ہین
بھلائی شاید ہی کچھ اسی مین نہ خوش ہون کیونکر مین اپنے جی مین
عدو سے ملنے کی لاکھون قسمین ہمارے آگے وہ کھا چکے ہین

مضمون اس شعر کی جان [illegible]

[illegible] لگا ہی سو کس

جو شمع رویوں سے لو لگائے وہ مثل پروانہ جی جلائے
سوائے صدموں کے کچھ نہ پائے کہ ہم بھی دلکو جلا سکے ہین
غضب ہی چتون بلا ہین ابرو ہین موذی زلفین تو جان گیسو
ہی فرق اس مین نہین سر مو کہ دل ہم اپنا پھنسا چکے ہین
وہ آج یا تو مجھے بلائین و یا مکان پر مرے خود آئین
دوئی کا پردہ بس اب اٹھائین بہت دنون منہ چھپا چکے ہین
لحد مین آئینگے وہ ہی حضرت غلام حسن کا تو ہے گا نصرت
کرین گے دل سے تری اعانت جو کام دشمن کی آ چکے ہین

فصل دوم ٹھمری وو ادرہ و پوربی و غیری

ٹھمری

چھیل چھکنیان بانکا ترچھا نام دھروہے سانولیا
پیت بھئی جب سے انسے تن من کی نہین موہے کھبر یا
چھیل چھکنیان بانکا
سیس مکٹ سنگ گوال بال کیسو ادھر بجاوت بانسریا چھیل چھکنیان
انکے ڈھٹھائی من موہن کی گو اور واکی چلت ناہین ڈاگریا چھیل چھکنیان
نصیر پیا ایسو نٹ کھٹ ہی برج کی سب کا نیت باجریا۔ چھیل چھکنیان

ٹھمری

پنیان بھرن آج کیسے جاؤن دیا ٹھاڑو ڈگر مان کرشن لندھیا
انترہ۔ دنیھ کپت ہی جیا لرجت ہی چھوٹی جات موری کر سے گگریا۔ پنیان بھرن
بن جائے جمنا تو بن نہ پڑت ہی کون جتن کرون اہی موری میا۔ پنیان بھرن

ادھر ادھر ڈھونڈھن نکلی کنجن بن ایسے سانورا

ساس نند دو مانت ناہین نصیر پیا توری دیت دوہیا پنیان بھرن آج کیسے جاؤن دیا۔

ٹھمری پرج

شیام روکے ڈگریا پنگھٹ کی

انترہ چریان مین کرکے ہاری سکھی ری۔ ایک نمانی آپن ہٹ کی۔ شیام روکے ڈگریا۔

برجوری کر موسی چھینی رسریا۔ لپٹ جھپٹ گگری پٹکی۔ شیام روکے ڈگریا۔

اُلٹے پانون گھر پھر چلو گوئیان۔ کاہے پھرو بھٹکی بھٹکی۔ شیام روکے ڈگریا۔

نصیر۔ پیا کی دیکھ نجریا۔ جان گئی مَن مین کھٹکی۔ شیام روکے ڈگریا پنگھٹ کی۔

ٹھمری دیس

جتن کو وُ ایسا بتادے سکھی ری۔ موری گھر پیا آوین موہے گلے سے لگاوین۔ جتن کو وُ ایسا بتادے

انکا بنا کھون لاگت ناہین۔ کاسے کہہ منگاؤن کیسے پیا کو مین پاؤن۔ جتن کو وُ ایسا بتادے

جا دن سے گھر گئے کبرو کے۔ اُن سدھ بسرائی موری لاج گنوائی۔ جتن کو وُ ایسا بتادے

نصیر پیا بن چین نہین ہے۔ کیسے اُن تک جاؤن کیسے جیا سمجھاؤن جتن کو وُ ایسا بتاد

ٹھمری

سکھی ہم پیا پر لیا ہے بروگ۔ سکھی ہم پیا پر لیا ہے بروگ۔

انترہ آپ تو خوش ہین گھر کبجا کے۔ ہمکا دے گئے سوگ۔ ہم لیا ہے بروگ۔

انترہ چین نہین اک پل چھن مہکا۔ پیت کا لاگا جب سے یہ روگ ہم لیا ہے بروگ۔

انترہ نصیر پیا تو ملت ناہین گوئیان کہہ پر سادھون مین جوگ۔ ہم لیا ہے بروگ۔

سکھی ہم پیا پر لیا ہے بروگ

ٹھمری

تینے صورت دیکھائے مَن موہے لیا۔ تینے صورت دیکھائے مَن موہے لیا۔

ارے او رہو سانو لیا جا دن سے مین سنے نینا لڑائے نکسو جات ہے مورا جیا۔ تینے صورت

انترہ اری ایرے سانولیا دیکھا جبسے چین نہین ہی۔ نا جانون تونی کاہی کیا۔ تینے صورت۔
اری ایرے سانولیا سانوری صورت اور مدھو بھری نینا۔ توری بل بل جاؤن نصیر پیا تینی صورت

ٹھمری

بن شیام نہ جیہے جیا کی کسک + سکھی کاہے کرت ہو موسے جھک جھک۔
بن شیام نہ جیہے جیا کی کسک
انترہ جب اُنکی یاد موہے آوت ہی۔ چھتیان رہ جات ہین دھڑک دھڑک۔
بن شیام نہ جیہے جیا کی کسک
انترہ موہے یاد مان اُنکی رین دنا۔ کبھو نیند نہ آوے جھپکے نہ پلک۔
بن شیام نہ جیہے جیا کی کسک
انترہ آج ایہین نصیر پیا تو نہین۔ موری دہنی آنکھ جو رہی ہے پھڑک
بن شیام نہ جیہے جیا کی کسک

ٹھمری

پیاری ایکدن ہی وہان جاؤنا + جہان جاکی نہین ہی آونا + پیارے ایکدن ہی وہان جاؤنا۔
انترہ گن اوگن کو بوجھ مورکھ + یہ حساب ہوہی بتاؤنا + پیارے ایکدن ہی وہان
انترہ دھیان نہین کچھ اسکا تجھکو + ہی گرد کو مُنہہ دکھلاؤنا + پیاری ایکدن ہی وہان
انترہ وہانکے رہتیا تسے جو پوچھین + دھیان کو دھر بتلاؤنا + پیاری ایکدن ہی وہان
انترہ راہ باٹ نہین دیکھی تو ڈر کیا + ایک گنی تبلیے نہ گھراؤنا + پیاری ایکدن ہی وہان
انترہ جون راجہ ہی پریم نگر کا + دھیان نہ واکا بھلاؤنا + پیاری ایکدن ہی وہان
انترہ پاپ مان سگری عمر گنوائی + اب ہوہی شرماؤنا + پیاری ایکدن ہی وہان
انترہ کاہے نصیر نرک سی ڈرت ہو + جیسی کرنی ویسا پاؤنا + پیاری ایکدن ہی وہان

ٹھمری بھیروین

کاہے سیّان تمکا لاج نہ آئی - ہمری سُدھ نہ بسرائی + کاہے سیان تمکا لاج نہ آئی -

انترہ تُمرے کارن اکدن مورا + تڑپ تڑپ جیا جائی - کاہے سیان تمکا لاج نہ آئی -

انترہ تم تو مور گھر آوت ناہین + مہکا لیو بلائی + کاہے سیان تمکا لاج نہ آئی -

انترہ - چھانڈ کے مہکا او منموہن + کُبجا سے پیت لگائی + کاہے سیان تمکا للاج نہ آئی -

انترہ نصیر - پیا نہین آوت گویان + کاہے نہ ہم بس کھائی + کاہے سیان تمکا لاج نہ آئی -

ٹھمری پیلو

تورے آون کی مین راہ تکت ہون کب سی کھڑی آنگن مین -

انترہ - مانگ مین سیندور نین مین کجرا تیل لگائے بالن مین + کب سی کھڑی آنگن مین -

انترہ نصیر پیا کب ایہین سکھی ری بار بار سوچت ہون مَن مین + کب سی کھڑی آنگن مین -

ٹھمری راگ

صورتیا مہکا آج دکھا دے ری + چین نہین ہے بن درشن + صورتیا مہکا آج دکھا دے رے

انترہ - کب سی ٹھاڑی عرج کرت ہون + بتیان یار سُنا دے رے + صورتیا مہکا آج دکھا دے رے

انترہ نصیر - ہے ایسا جگ مان کوئی + جو موہے اُنسے ملا دے ری + صورتیا مہکا آج دکھا دے رے

ٹھمری پرج

مورا ہوت ہے سیّان جیا دھک دھک + تو ہے بھیان نہ آوے مورا اتبک + مورا ہوت ہے -

تورے کرشن کنھیا مین واری + موہے تنک سُنا مُرلی کی بھنک + مورا ہوت ہے -

انترہ درشن بن نینان ترست ہین + اب رین ونا نہین لاگی پلک + مورا ہوت ہے -

انترہ نہین سُدھ ہے موہے اپن تن کی + سکھی دیکھ نصیر - پیا کی جھلک + مورا ہوت ہے -

ٹھمری دیس

اب موری بات نہ پوچھت کوئی + شیام سُندر بن ایری سکھی ری + اب موری بات -

انترہ جا دن سے اُن پھیری نجریا + بیری بھئی ہے سگری نگریا + کون نصیر کہی یہ بھریا -

جتنا ہنسی تھی اُتنا مین روئی - اب موری بات نہ پوچھت کوئی -

ٹھمری بہ طرز ترانہ

برج مین آج رہس چلو کھیلی + اور شیام سندر کی سین نیسی + برج مین آج رہس چلو کھیلی -
انترہ - کٹ تا ئین کٹ تائین کٹ کٹ تائین تائین + کیسو باجت مجیرا اری سکھی + برج مین آج
انترہ دھے دھی کٹ دھی دھے کٹ دھا دھا دھونا - الیسو طبلہ مردنگی باج رہو + برج مین آج -
انترہ تنا رین رین سارنگ بجین + ناچ چھم چھم چھم رادھا پیاری + برج مین آج -
انترہ سا رے گا مان پا دھا نی سانی - اُس دھن مین نصیر کہی ٹھمری + برج مین آج

ٹھمری کھماچ

اے ری گیان بہت دُکھ پاتی + شیام بنا + اے ری گیان بہت دُکھ پاتی -
انترہ ایک تو گیان رین اندھیری - دوجے پیا گھر ناہین ہین ہو اکیلی -
تیجے سونی سیج پر نیند نہین آتی - شیام بنا + اے ری گیان بہت دُکھ پاتی -
ایک تو اپن حال دکھاتی - دوجے چریان کرکے مناتی -
تیجے پیر دن پر گر گر کے آتی + شیام بنا + اے ری گیان بہت دُکھ پاتی -
آج سکھی مین اُن کو جو پاتی + ہاتھ جوڑ کے گلے سے لگاتی -
نصیر پیا کے مین بل بل جاتی + شیام بنا + اے ری گیان بہت دُکھ پاتی -

ٹھمری

سیان توری پیت مان کیسی بھئی بدنام
انترہ - اپنون نے بیگانون نے چھوڑا + مان سے نہین کام -
مین کیسی بھئی بدنام
انترہ نصیر پیا کہی ناہین ملت ہین + کیسی کردن مورے رام -
ہین کیسی بھئی بدنام

کون گلی گئے شیام بتا دے سکھی

ٹھمری

نہیں آوت شیام نگری ہمری + اور جاوت ہیں ڈگری ڈگری + نہیں آوت شیام۔
انترہ کھکے ٹھاڑ سیج بچھاؤں + کا سے چھوا ؤں نئی بکھری + نہیں آوت شیام۔
انترہ نصیر پیا موری سُدھ نا ہیں لینی سکھی بیت گئی ہے عمر سگری + نہیں آوت شیام۔

ٹھمری

سَیاں تورے پیّاں لاگوں مُکھ سے تو بول + بن دامن اب لیسے مول۔
سَیاں توری پیاں لاگوں مُکھ سے تو بول
نصیر پیا ہم تمرے کارن پھرت ہیں ڈاواں ڈول + مُکھ سے تو بول۔
سیاں توری پیاں لاگوں مُکھ سے تو بول

ٹھمری بہاگ

سانولیا نے سُدھ موری کا ہے نہ لی + کون سوتن سنے تو بہکایو سکھی + سانولیا نے سُدھ
انترہ ا ونکی آس نہیں ہے + دن بیتا آدھی رات گئی۔ سانولیا نے سُدھ
سگری رین مو ہے تڑپت بیتی + رو دت رو وت بھور بھئی + سانولیا نے سُدھ
چھپ گیو چندر ٹوٹ گئے تارے + بریا آونکی اب نا رہی + سانولیا نے سُدھ
نصیر پیا کی پیت مان گیان + یا گت موری بھئی + سانولیا نے سُدھ موری کا ہے

ٹھمری جھجھوٹی

شیام سندر من موہن نے آج کیسی بجائی بانسریا
انترہ میں جمنا جل بھرن جات تھی ہاتھ سے چھوٹ گئی گاگریا شیام سندر من موہن نے
انترہ نبسی کی ٹیر ہم جب سنی ہے نہیں آپن بھاوت ناگریا + شیام سندر من موہن نے
انترہ نصیر پیا کی سُن مرلی کو سوجھت نا ہیں ڈاگریا
شیام سُندر من موہن نے آج کیسی بجائی بانسریا

ٹھوڑی لال ہے نیو دار آیا کھی بر ہوا ڈھکی ٹھمکا

بھیگی ہوئی کھی آدھی رات گئی

ٹھمری جھجھوٹی

بانکی ادا اور سانوری صورت توری انکھیان شیام مین جادو بھری

انترہ دیکھت دیکھت موہی یو موری جات۔ ہی سُدھ بُدھ سگری۔

بانکی ادا اور سانوری صورت توری

انترہ نصیر پیا بن جیا جاوت ہے کہو اے ری سکھی ہم کا رے کری۔

بانکی ادا اور سانوری صورت توری

ٹھمری

لاگے نیک بات نہین توری رے۔ لپٹ جھپٹ گاری تم بھوری رے

انترہ راہ بات مین تم کنور کنہائی۔ کاہے کا تم موری پکری کلائی۔

سگری نگر مین گئی پت موری رے۔ لاگے نیک بات نہین توری رے

انترہ نصیر پیا تم مانت ناہین۔ ایسو ڈھٹائی توری بھاوت ناہین۔

ناہک ناہک کرت برجوری رے۔ لاگے نیک بات نہین توری رے

ٹھمری

سیّان موکا بتیان ناہین نیکی لاگین تور

انترہ راہ چلت مورا گھہ لینو اپخرا۔ ڈرناہین موہن تمکا کا ہوکا۔

لاج گمائی کر پکرت مو رناہین نیکی لاگین تور

انترہ برجوری کرکے مروری ہین بہیان جھپٹ جھپٹ کے اے موری گہان۔

کھاے لینو دودھ ماں مٹکی پھوڑ ناہین لاگین تور

انترہ دیکھت ہین سب لوگ لگائی ناہک نا ہک رار مچائی۔

نصیر ہنوے تمسا کھٹور۔ ناہین نیکی لاگین تور

ٹھمری

گوری نینان سے نینان مارے جات۔ موہے پیت کی برچھی لگائے جات۔
انترہ۔ متوالی چال اور گول گات۔ جیا بانکی ادا سے لبھائے جات + گوری نینان سے نینا
انترہ۔ سانوری صورت مدبھری انکھیان۔ پتلی کمر بل کھائے جات۔ گوری نینان سے نینا
انترہ۔ ایسے چنچل یار کو نصیرکہو۔ دیکھین ہم کیسے ہو تم پائے جات + گوری نینان سے نینا

ٹھمری

مہکا سُنائے جاؤ دو بول بتیان + مہکا سُنائے جاؤ دو بول بتیان۔
رین اندھیری پیا گھر ناہین کیسے کٹین کہو بیرن رتیان۔ مہکا سُنائے جاؤ دو بول۔
پھنس گئے پھندے مین کوؤ کبجا کے۔ آپ آوین نہ لکھین پتیان۔ مہکا سُنائے جاؤ۔
نصیر پیا تورے بل بل جاؤن اب تو لگائے لیو آپن چھتیان۔ مہکا سُنائے جاؤ۔

ٹھمری

کاہے سیان تونے موری چولی مسکائی رے۔ دیکھی دیکھی توری مین نے آج ڈھٹائی رے
کاہے سیان تونے
انترہ کون نگری ہو تم چھیلا سوجھت ناہین نار اپنی پرائی رے۔ کاہے سیان تونے
انترہ بارہ جوری تو سے کنور کنہائی مُڑک گئی موری نرم کلائی رے۔ کاہے سیان تونے
انترہ چھین مٹکیا کھائے لینو دودھ سب دیکھی شیام سُندر توری مینے چترائی رے۔ کاہے سیان تونے
انترہ راہ چلت مورا گہہ لینو انچرا نصیر پیا تو سے لاج نہ آئی رے + کاہے سیان تونے موری

ٹھمری بھیروین

اہری سکھی کرون کون جتن شیام موری سُدھ بسرائی رے
انترہ۔ کا جانت تھی پیت کو گیان۔ ہوت ہے ایسی کٹھن۔ شیام موری سُدھ بسرائی رے
انترہ نصیر پیا تو سے سانچی کہت ہون۔ مین پھونک دیے ہون تن من۔
شیام موری سُدھ بسرائی رے

ٹھمری بھیرویں

جوبنوان مورے اُمنگے آج پیا گھر نا ہین اری سکھی۔ جوبنوان مورے اُمنگے آج۔
انترہ سیّان کا پتا کہون لاگت نا ہین کون کرو مین کاج۔ جوبنوان مورے اُمنگے آج۔
انترہ رین دنا موہے برہا ستاوے جاؤن سکھی کہان بھاج۔ جوبنوان مورے اُمنگے آج۔
انترہ نصیر۔ پیا کو ڈھونڈھ رہیون اپنے پرا کی چھوڑ کر لاج۔ جوبنوان مورے اُمنگے آج۔

ٹھمری بھیرویں

چلو چلو جاؤ پیا توری بات کی اب نا ہین پرتیت۔ توری بات کی
انترہ ہمکا چھانڈ کے کنور کنڈھائی کبڑی سے کرمی تم پیت۔ توری بات کی۔
انترہ مگر کبڑی کے تم تو رہت ہو ہم ترسین یہ نئی ہے ریت۔ توری بات کی۔
انترہ نایک نایک مو سے رسائے نصیر پیا تم کاہو کے نہ میت۔ توری بات کی اب۔

ٹھمری پگوری

سیّان نہین آئے موری سجنی

روو ت روو ت بیتی عمر یا اے گئے آئی موری کرنی۔ سیّان نہین آئے موری سجنی۔
نصیر پیر اوہ پیر ہے سانچا مشہور ہے جو مکی مدنی + سیّان نہین آئے موری سجنی

ٹھمری جھنجھوٹی

اس بستی مین جو آتے ہین وہ جاتے ہوے گھبراتے ہین۔ کیا لطف یہان وہ پاتے ہین
کچھ منھ سے نہین بتلاتے ہین۔ اس بستی مین جو آتے ہین۔
انترہ پاتے ہین مزہ جو آکے یہان کرتے وہ نہین ہین کسی سے بیان۔ جب
غور کیا تو ہوا یہ عیان وہ کہتے ہوے شرماتے ہین۔ اس بستی مین جو آتے ہین۔
انترہ ہم سیر کو آئے تھے چندے یہان سو دیکھ چکے ہین سارا جہان۔
اب رہنا یہان کا ہے سخت گران سب خوش رہین ہم تو جاتے ہین۔ اس بستی مین جو آتی ہین

انترہ اس دنیا کا یہ ہے لیکھا ہو بھائی بہن یا باپ چچا۔ سب جیتے جی کا ہے ناتا پھر فاتحہ تک نہین دلاتے ہین۔ اس بستی مین جو آتے ہین۔

انترہ کوئی دوست نصیر کسی کا نہین جو ساتھی یہان ہین رہین گے یہین۔ ہی منہ ور منہ کی چپان وچنین پھر پیچھے باتین بناتی ہین۔ اس بستی مین جو آتی ہین وہ جاتی ہوے

دادرہ

اپن چیری موہی جان ڈ سیان۔ بنتی کرتا ہون توری لیون بلیان۔ اپن چیری موہے

انترہ چھانڈکے مہکا گئی کبری گھر۔ کیسی ہی یہ موری گسیان۔ اپن چیری موہے جان ڈ سیان

انترہ نصیر پیا موکا درس دکھاؤ۔ بار بار توری لاگون مین پیان۔ اپن چیری موہی جان سیان

دادرہ بھیروین

دیکھی دیکھی سیان ہم ہیت تری۔ مین توروتی رہی تم بات نکی۔ دیکھی دیکھی سیان ہم ہیت تری

انترہ جب سی گئی تم گھر کبری کے تب سی کھر موری آن نلی۔ دیکھی دیکھی سیان ہم ہیت تری

انترہ رین دنا اور شام سبیرے دیکھیت ہون توری مین راہ کھڑی۔ دیکھی دیکھی سیان ہم ہیت تری

انترہ ہمکا چھانڈ کبر کیارا اکھا کا ہی نہ ہم بس کھاے مری۔ دیکھی دیکھی سیان ہم ہیت تری

انترہ بات پیا موری پوچھت ناہین کون جتن مین کرون ری سکھی۔ دیکھی دیکھی سیان ہم ہیت تری

انترہ نصیر پیا ہوک جیا مان اٹھت ہی تمکا کبہو ناہین سمری۔ دیکھی دیکھی سیان ہم ہیت تری

دادرہ بھیروین

مہکا جلدی مدینہ بلاؤ بنی تمرے درس کی ہی آسا لگی۔ مہکا جلدی مدینہ بلاؤ بنی۔

انترہ صدقے مین ہون آکے روضہ یہ تمرو ایسی دیکھون آوت ہی وہ کون گھڑی تمرو درس

انترہ صدقہ حسین اور تصدق حسنؑ کا لیو موری کھبراب زہرہ بی بی۔ تمرو درس کی ہی آسا

انترہ ہاتھ جوڑ یہ نصیر کہت ہی موری کیجے سفارش حضرت علیؑ۔ تمرے درس کی ہے آسا

مہکا جلدی مدینہ بلاؤ بنی

دادرہ بھیروین

ہمین اب تو گلے سے لگا لو صنم۔ایک مدت اُٹھائے ہین ظلم وستم

انترہ فرقت مین کب تک مین تڑپون تمھاری صاف کہدو تمھین ہے خدا کی قسم۔

ایک مدت اُٹھائے ہین ظلم وستم

انترہ تیری جدائی مین دل مین ٹھنی ہی جان دیدونگا اکیدن مین کھا کر کے سَم

ایک مدت اُٹھائے ہین ظلم وستم

انترہ بہتر یہی ہی کہ جان اپنی دیدون سہون کب تک جدائی مین رنج والم

ایک مدت اُٹھائے ہین ظلم وستم

انترہ کیا کیا مزے تیری الفت مین پا ی غم کو کھاتا ہون مین مجھے کھاتا ہے غم

ایکمدت اُٹھائے ہین ظلم وستم۔ہمین اب تو گلے سے لگا لو صنم

دادرہ

موہے اپنی درس دکھا پیا مین لیون بلیان تور۔مین لیون بلیان تور سانو لیا لیون بلیان

انترہ پیت کی برچھی جب سے لاگی نپٹ ہون مین بے چین۔ہوک اُٹھت ہی رہ رہ جیا مین

تڑپت ہون دن رین۔مین لیون بلیان تور۔سانو لیا لیون بلیان تور۔

ترے ملن کی شیام سندر مین کون کرون تدبیر۔یاہی سوچ مین رہت ہون تس دن کبہؔ اُون تیر

مین لیون بلیان تور

اپنو پرائے لوگ تم سے رہا نہین کچھ کام بجا دن سے ترے کارن ئین جگ مین بھئی بدنام۔

مین لیون بلیّان تور

ملکے بھبوت اور ڈار کے سیلی کھولکے اپنے کیس۔ترے ڈھونڈنکو گھر سے نکسی کر کے جوگن کا بھیس

مین لیون بلیّان تور

رہ رہ جیا مین پیت کی موربرہ ہی مارت بان نصیر پیاسی ابتو مہکا ملادے ای بھگوان

مین لیون بلییّان تور

دادره

پیاری پیاری سیّان سُناہوجاؤبتیان

انترہ مدت بھئی مہکاروت بلکت۔ ابتوسانولیا لگاہوجاؤچھتیان پیاری پیاری سیان
تصیبر پیاہن ایری سکھی ری کیسے مین کاٹون اندھیری رتیان۔ پیاری پیاری سیان سُناہوجا

دادرہ بھیروین

تیری نینون نے مارا ہی مجھکو صنم۔ کرون کس سے بیان یہ رنج والم۔ تیری نینون نے مارا ہی مجھکو صنم۔
وہ بھی خدا دن دکھائیگا مجھکو سو وین ہم تم جو ایک جا پہ ہو کے بہم۔ کرون کس سے بیان یہ
رنج والم۔ تیری نینون نے مارا ہی مجھکو صنم
تیری جدائی مین اب تک جہان مین پیا خون جگر اور کھایا ہی غم۔ کرون کس سے بیان یہ
رنج والم۔ تیری نینون نے مارا ہی مجھکو صنم
تیری گلی مین رہون تا قیامت۔ مجھی چیپے ہی جنت نہ باغِ ارم۔ کرون کس سے بیان یہ
رنج والم۔ تیری نینون نے مارا ہی مجھکو صنم
نہین قدر محبت بتان جہان مین۔ کھا لو دل کے لگانے سے نصرت قسم۔ کرون کس سے
بیان یہ رنج والم۔ تیری نینون نے مارا ہی مجھکو صنم

دادرہ

موہے نا ہک شیام رسانے کہو مین کا کرہیون

انترہ چار دنا اور راہ دیکھت ہون۔ نہین بس کھائی کے مرہیون۔ کہو مین کا کرہیون
بیت کی ندیا اگم بھری ہی۔ کیسے کے پار اُترہیون۔ کہو مین کا کرہیون
تصیبر پیا گر یون ہی رہین گے۔ اکدن جیا سی گزرہیون کہو مین کا کرہیون

دادرہ

مین واری ہر بار سالولیا

انترہ کون سوتن کے آج جے سی۔ موسی کری تکرار سانولیا۔ مین واری ہر بار سانولیا

انترہ چھانڈ کے گھر مان ہمکا تڑپے۔ کیو کبری کو پیار سانولیا مین واری ہر بار سانولیا۔

انترہ نصیر پیا سا جگ مین سکھی رہ ہو نہ ایسو یار سانولیا مین واری ہر بار سانولیا

دادرہ

کاہے بیدردی تم روٹھ کھڑے ہو

انترہ پیّان پڑت ہون جریان کرت ہون۔ سانچی بتاؤ کاہے چھلیے پڑے ہو۔ کاہے بیدردی

سبیا پہ آئے جاؤ گر والگا لو۔ نصیر پیا تم کاہے پہ اڑے ہو۔ کاہے بیدردی تم روٹھے کھڑے ہو

دادرہ

ٹھاڑی ہین رادھا پیاری اٹاپر

کب سے توری منتی کرت ہون۔ آئی جاؤ کرشن مُراری اٹاپر۔ ٹھاڑی ہین رادھا پیاری اٹاپر

نصیر پیا تو آوت ناہین۔ اور ہین سب ناری اٹاپر۔ ٹھاڑی ہین رادھا پیاری اٹاپر۔

پوربی

جادن سے تم مہکا سانولیا پیاری ہموریا دکھائے دنیا

انترہ نینان سے نینان لڑا سے کے پہلے جیا کو مورے لُبھائے لینا

سانچی بتاد ومُھکا ای چھیلا کا سے کا تم چھل کینا۔ جادن سے تم مہکا سانولیا۔

انترہ تمرے بنا اب تڑپا کرت ہون بھادی نہ اپنا مجھے جینا۔

نصیر پیا کا کہنا کیجو ناہین مورے کرم مین سکھی جھینا بجادن سے تم مہکا سانولیا۔

پوربی

پنیان بھرن مین جاتی تھی گیان سانورو سے لڑ گئی نجریا رام

انترہ کاندھے سے رسری کُھلا کمر سے ہاتھ سے گر گئی گگریا رام۔ حال بھئی بے حال بھئے۔

رہی تن کی نہ موہی کچھ یارام + انتر ہ کیسی کر دن موہی سدھ بدھ ہرائی
سوجھی نہ کچھ کی ڈگر یارام نصیر پیا چاہے کر یا کہواہی لیوجیہون نہ اب مین بچر یارام

کجری مرزاپوری

آیا ساون کا جھنوان سب سکھی جھولین جھولوا۔ آیا ساون
جھولوا جھولین رنگ مچاوین ساون گاوین ہنس ہنس ساون گاوین ہنس ہنس جنکے گھر ہین پیا۔
آیا ساون کا جھنوان
لال چندریا ہری ہری چوڑیان ہاتھ پائون ہین مہندی ہاتھ پائون مین مہندی ملے کا ہنا۔
آیا ساون کا جھنوان
نصیر پیا کا پتا نہین لاگت۔ کیسے بھیجون پتیا کیسے بھیجون پتیا مانے نہ جیا۔
آیا ساون کا جھنوان

کجری

کرکے سولہسی سنگار گوریا پنیان کو چلی
بال بال مین موتی پوہی بندی لگایو ماتھے بندی لگایو ماتھے آج کامنی۔ کرکے سولہ
گول گات ایک سندر صورت نینا بھرے ہین مدسی نینا بھرے ہین مدسی صورت موہنی کرکے سولہ
لاہی کی انگیا سرخ چندری لہنگا ہی چٹکیلا لہنگا ہی چٹکیلا انی گوہری۔ کرکے سولہ سے
رام دوہائی گنگا کریا سیان نصیر نے خوبی کہی بتیان نصیر نے خوبی کہی کجری۔
کرکے سولہ سے سنگار گوریا پنیان کو چلی

کجری

تورے نینان ہین گئی ہے گوریا بانکی جوبنا
چین نہین ہی جیا تڑپت ہی جان جات ہی موری جان جات ہی موری جینیان جان
جات ہے موری۔ تورے کارنا۔ تورے

رنگ رنگیلی چھین چھبیلی چال چلت متواری چال چلت متواری جینان چال چلت متواری
آج کا منا۔ تورے
دیکھا ہی جب سی گل نہ پڑت ہی کیسی نصیر کرون ہین کیسی نصیر کرون مین جنیا ان، کیسی
نصیر کرون ہین۔ مانے نہ جیا

فصل سوم بسنت وہولی وساون وملار

بسنت

آیا بسنت سکھی پھولی ہی سرسون چلکے سمان دیکھین ہم تم گھر سون۔ آیا بسنت۔
چیر بسنتی رنگا کے ری گیان بلیون گلے جاے اپن ہر سون۔ آیا بسنت
نصیر۔ پیا بن ایری سکھی ری گرداگرد جات ہی موری کرسون۔ آیا بسنت
سکھی پھولی ہی سرسون۔ چلکے سمان دیکھین ہم تم گھر سون

بسنت

چلو چلو سکھی دیکھین بسنت کی بہار۔ اور گیندن کی گوندھین باغ ہین ہار۔ چلو چلو سکھی۔
ایک انبہ مان بور آیو ہی۔ دوجے ٹیسو پھول کھلایو ہی۔ تیجے سرسون رنگ جمایو ہی۔
چوتھے گیہون کے کھیت مان لاگے بار۔ چلو چلو سکھی دیکھین بسنت کی بہار۔
آج گروا لیئے نرناری ہین پہنے جوڑے بسنتی بہاری ہین۔ اور ساتھ مین کرشن مراری ہین
لیتی سکھیان ہین سب گیندن کے ہار۔ چلو چلو سکھی دیکھین بسنت کی بہار۔
ہم اپن جی کی کاسے کہی۔ کوؤ بات سنت نہین آج سوری ہین نصیر پیا بن ایری سکھی
تم سب کھیلو ہم رہین من مار۔ چلو چلو سکھی دیکھین بسنت کی بہار۔

بسنت

آیا بسنت سبھی گل پھولے پیا بن کچھ نہ سہاوی سکھی ری
اب کی سمان ہار گیندن کے ہم کا تنک نہین بھاوی سکھی ری۔ آیو بسنت۔

جوڑے بسنتی دیکھ کے تم سب کے۔ سہرا جیا لہراوے سکھی ری۔ آیو بسنت۔
کوؤ بجاوت ڈھول مجیرے۔ اور کوؤ ہر گن گاوے سکھی ری۔ آیو بسنت۔
ایک سکھی گوندھے چھڑیان پھولن کی۔ دوجی ہر گردانبا رے سکھی ری۔ آیو بسنت۔
ایسا جتن کوؤ مہکا بناوے نصیر پیا گھر آوے سکھی ری۔ آیا بسنت سبھی گل پھولے

بسنت

گلشن مین جانہ گیسوؤن والی بسنت مین
غیرون سے گیند اباز ہی جو کرتا ہی گلبدن
گیندے جو پھولی باغ مین گلرو تو کیا ہوا
ملنے کی رسم غیرون سے جاری جو کی صنم
کیا کیا نہ زرد ہوں رخ اغیار دیکھکر
گیندے کی جا یہ نذر کرون دل خوشی خوشی

سنبل کو ہونگے جان کی لالے بسنت مین
دل پر ہمارے پڑتے ہین بھالے بسنت مین
اپنے بھی داغ دل ہوئے آلی بسنت مین
تو ہم کو بھی گلے سے لگا لے بسنت مین
باہین گلے مین یار جو ڈالے بسنت مین
وہ گل مجھے کہین جو بلالے بسنت مین

نصرت کی زرد روئی کا پردہ نہ فاش ہو
اللہ گر جہان سے اٹھا لے بسنت مین

ہولی

چھوڑ جہان کی آس سکھی مین تو پیا پردیسیان لگائے رہی۔ چھوڑ جہان کی آس
جب سے جو گینا نہا گئے بالم تب سے مین دھونی رمائے رہی۔ چھوڑ جہان کی آس
کپڑے بھی رنگ لیے سیلی بھی بینی ٹھر گوا لکھ جگائے رہی۔ چھوڑ جہان کی آس
آن کی ان کبھی بات نہ پوچھی سگری عمر مین گنوائے رہی۔ چھوڑ جہان کی آس
مورے تو گھر پیا آوت ناہین ہم ان گھر اب جائے رہی۔ چھوڑ جہان کی آس
یاد مین انکی بن کے بروگن سنگھار بڑھاتے رہی۔ چھوڑ جہان کی آس۔
نصیر پیا کی پیت مین گیان ابتک ہون دکھ پائے رہی۔ چھوڑ جہان کی آس سکھی۔

ہولی آج ہولی تم کھیلو نہ موہن چھانڈ دبیان ہماری رے + ایسا نہ کہون آجائین بالم لاگن وہین مہکا گاری رے + آج ہولی تم کھیلو نہ موہن + لاج شرم کی مین ماری مرت ہون دیکھت ہین نرناری رے + ساجہ بھئی اب جانے دو موہن جاؤن تورے بلہاری رے + آج ہولی تم کھیلو نہ موہن + راہ چلت تم گہہ لینو انجر اجان کے مہکا ناری رے ایسی باتین ہین یاد ہی رکھنا عجت جیسے تہاری رے + آج ہولی تم کھیلو نہ موہن + تم سا چتر کو ڈھیلا ہوئے ہمسی ہوئی گنواری رے + ہم تو سانو لیا تم کا چاہت ہین اور ہے سوت تمہین پیاری رے + آج ہولی تم کھیلو نہ موہن + کرکے ڈھٹائی مہکا جان اکیلی رنگ مین بھجوی دینو ساری رے + ہاتھ جوڑ مین جریان کرت ہون نصیر پیا تو سے ہاری رے + آج ہولی تم کھیلو نہ موہن چھانڈ دو بیان ہماری رے +

ہولی - ہولی کھیلن کو اری سکھی برج مین آج ٹھاڑ و گردھاری ہے - ایک ہاتھ تو گلال لیے ہے دوجے ہاتھ پچکاری ہے - ہولی کھیلن کو اے ری سکھی. برج مین + رنگ کے گھڑی پاس ہین سکھیون کے اور لیے کمکمہ راد ہا پیاری ہے - راہ چلت سے پھاگ کھیلت ہے ایسو ڈھیٹ بنواری ہے - ہولی کھیلن کو - سانوری صورت اور مدھ بھری نینا چال چلت متواری ہے + اپنی پرائی نار سوجہت ناہین سر مکھ دیت وہ گاری ہے - ہولی کھیلن کو - اپنے گہرون سے نکموں نہ گیان سا نجی یہ بات ہماری ہے + تور و مٹکیا پھینکو دہی کو عجب جو تمہین پیاری ہے - ہولی کھیلن کو لپٹ جھپٹ کے گلال ملت ہے رنگ سی بھجووت ساری ہے نصیر پیا ایسو دھوم مچاوت سگرا نگر سکھی عاری ہے -

ہولی دیس آج سکھی دیکھو بانکے پیا نے عجت موری لئی رے لئی - آج سکھی دیکھو کیسر رنگ سے بھر پچکاری تاک کے گات پر ماری + بھیجے سب ساری دینہ اگھاری یا گت موری بھئی رے بھئی - آج کی دیکھو بانکے پیا نے + ہاتھ پکڑ کے گلال ملت ہے نصیر پیا سے بس نہ چلت ہے - پھاگ کھیل کے ٹہاڑ و ہنست ہے لاج شرم موری گئی ری گئی - آج سکھی دیکھو

ہولی کاہو کنور کندھائی دھوم ہولی کی مچائی + کاہے کنور کندھائی - جان کے مہکا نار اکیلی پیٹ چھیٹ ہولی کھیلی اپنے نگر مین عجبت بے لی - اری توہے لاج نہ آئی - دھوم ہولی کی مچائی - کاہے کنور کندھائی + لاج شرم کچھو ناہین ہے تمکا سلیخ بھئی گھر جانو وہ ہمکا سیان سے کے آون کاہو سوہو کھٹکا + دیکھو مانو کہا نہین ہوے برائی - دھوم ہولی کی مچائی کاہے کنور کندھائی - راہ چلت مورا گہہ لینو انچرا ہاتھ پکڑ گھونگھٹ اٹھا سانچی کہت ہون یاد ہی رکھنا نصیر پیا وہ عجبت جائی - دھوم ہولی کی مچائی - کاہے کنور کندھائی -

ساون - امنڈ گھمنڈ گھٹا آوت ہے - برکھا رت آئی گئی + اری سکھی برکھا رت آہی گئی - رین اندھیری پیا گھر ناہین + بجلی سوتن چمک رہی - برکھا رت آے گئی - اہری سکھی سب سکھی این نیگلہ جھواوین ہمری کون بناے بگھری - برکھا رت آے گئی - اہری سکھی سیان بن برکھا کیسے کٹے گی - یا ہی رہت ہی سوچ سکھی - برکھا رت آے گئی - اہری سکھی نصیر پیا تو نہین آے گیان - منگھا لگاون لاگ جھڑی + برکھا آہی گئی - اہری سکھی

ملار - ساون آیا کرون کیا موہی گیان - پیا چھا رہے پردیس - بجلی چمکے جیا لرجت ہے کاسے بھیجون پیا کو سندیس + ساون آیا - رین اندھیری بدرا گرجری - کون ہری موری جیا کا کلیس + ساون آیا - نصیر پیا کو ڈھونڈن جات ہون - کرکے جوگینا کا بھیس

ساون آیا کرون کیا موری گیان + پیا چھاے رہے پردیس

فصل چہارم بھجن و لاؤنی

بھجن - تینے ہر کو جیا سے بسارا - تیرا جگ مان ہووے گزارا - تینے ہر کو جیا سی بسارا ماتا پیتا اور لوگ کٹم کو جان نہین تو پیارا + اسلا سی کی رٹو من سور کم جو ہے بالن ہارا - تیرا جگ مان باپ کی نندیا مین نیتا یہ پھنسی ہے کہہ بدہو ماتا را - ڈوبن کا کاہو سوچ کرت ہے ڈھونڈے کھیون ہارا - تیرا جگ مان ہووے گزارا - دمن دولت کی چھوڑ دے اسا یہ نہین ہوے تمہارا - دیکھ نگر تو نصیر کسی کا مان سے کہنا ہمارا - تیرا جگ مان ہووے گزارا - تینے ہر کو جیا سے بسارا

بھجن - اری من آسا کاہر کی نگر اپنے کرم پر راکھ بجر + اری من آسا + دھن دولت کو چھوڑ جبان
مین + ایکدن جیہے جیا سے گزر + اوسے من ا + رین دنا کاہے سوچ کرت ہے رام رہے
توری آن ٹھرا - اوسے من آسا سیا مین ہار بچو ہے جگ کا - دھیلہ اوہی پر این دھر
اری من آسا + مان کہا تو فقیر کا موریکھ - کاہے بارا پھرے در در + اری من آسا لکھو کی نگر
بھجن موکا محمد درشن دکھاؤ + موکا محمد درشن دکھاؤ تمرے دیکھین کو جیا چاہت ہے -
اپنے چرن تلے جلدی بلاؤ - موکا محمد پاپ کی ندیا مین نیا پھنسی ہے - اپنے کرم سے پار لگاؤ
موکا محمد ہتری بیت مان تڑپون کہان تک + بات جیا کی سانچی بتاؤ - موکا محمد درشن
پاپ سے ہی سب جلم اکارت + بگڑے کام تم سگرے بناؤ + موکا محمد آسا فقیر
کی پورن کردو - اپنا در در بھیک منگاؤ + موکا محمد درشن دکھاؤ + موکا محمد درشن
لاؤنی - میرا ماہ لقا ایک تو ہے - تیرا نور عیان ہر سو ہے - تو ہی قالب ہے تو ہی جان ہے
تو ہی دین ہے تو ایمان ہے تو ہی بید ہے تو قرآن ہے تیری دونون جہان مین شان ہے
ایجاد و خلائق تو ہے اور سب پر فائق تو ہے - اسمین فرق نہین سر مو ہے میرا ماہ لقا ایک تو ہے
تو ہی گل ہے اور تو ہی بلبل ہے تیرا لالے کے دل پر داغ ہے - تجھ کار جہان سے فراغ ہے تیرا عرش برین
پہ دماغ ہے - سب سے یگانہ تو ہی یکتا ہے زمانہ تو ہے - کوئی تجھ سے نہین خوش رو ہے میرا ماہ لقا ایک تو ہے
تو ہی برگ ہے تو ہی بار ہے تو ہی پھول ہے تو ہی خار ہے - تو ہی خزان ہے تو ہی بہار ہے دل
بلبل تجھ پہ نثار ہے - ابر باران تو ہے اور برق سوزان تو ہی ہے - تیرا ثانی نہین گل رو ہے میرا ماہ لقا ایک
تو ہے تیرا نام اسی سے قدیر ہے نہین تیرا جہان مین نظیر ایک بندۂ ادنیٰ فقیر ہے تیری زلف
دوتا کا اسیر ہے - مار سیہ گیسو ہے تیرا تیر جفا ابرو ہے - اور چشم سیہ جادو ہے میرا ماہ لقا ایک تو ہے
لاؤنی - دل چھین لیا ہے یار ہمارا تو نے - بے موت ارے کیون دغا سے مارا تو نے
جب ترچھی نظر سے کیا اشارہ تو نے - گویا مارا جگر پہ تیغ دو دھارا تو نے + کیا پورا نہ یہ ارمان
ہمارا تو نے + مجھے عاشق نہ کہکے آن پکارا تو نے + پیار کرکے قاتل خون گوارا تو نے -

بے موت ارے کیون دغا سے مارا تو نے + کیون ظلم و ستم پر تو نے کمر باندھی ہے - اے ظالم ہرگز
بات نہ یہ اچھی ہے - بیوفا جفا یہ کسی مین نہین دیکھی ہے + تیری سب یہ لبسائی جہا ئین کیا یہ بستی ہے
کیا کیا خدا کے گھر مین اجاڑا تو نے + بے موت ارے کیون دغا سے مارا تو نے + کیون تو نے
ستم یہ یار وار کہا ہے + کیون تو نے ارے عاشق کو جلا رکھا ہے - کیون زلف کو تو نے جال
بنا رکھا ہے - کیون تو نے ہمارے دل کو بنسار کھا ہے - کیون پری کو ہے شیشے مین اُتارا تو نے
بے موت ارے کیون دغا سے مارا تو نے + تو نے شکل دکھا نصرت کو کیا دیوانہ + اور ابرو
کمان دل تیر جفا سے چھانا + یاد آتا ہے وہ پہلو سے تیرے اُٹھ جانا + کر سکتا ہے شکوہ شمع کا
کب پروانہ + آج غیرون سے کر کے یار اشارا تو نے + بے موت ارے کیون دغا سے مارا تو نے -

خیال

عرض کرون مین کیا تجھسے احوال جو مجنون الکا ہے
کوئی دم مین کوچ جہان سے اب تیری بیمار کا ہے

نزع کا ہے وقت آنکھون مین دم ہے جان لبون پر آئی ہے
شکل مُردہ مُردنی اُس کے رخ پر چھائی ہے

سر و بدن اور زرد ہے چہرہ مُنھ پر اُڑتی ہوائی ہے
ذکر غذا کیا نہین پی سکتا اب وہ دوائی ہے

حال یہ ہے لیکن جانا مشتاق تیرے دیدار کا ہے
کوئی دم مین کوچ جہان سے اب تیری بیمار کا ہے

اُس نہین جینے سے بیمار کے اور موت کا آیا ہے پیغام
تیرے غم نے آخر کیا ہے اُس کا کام تمام

آغاز کو دیکھا کیا سد اسو نچا نہین غافل انجام
آج کی شب کی کسی صورت سے نہین ٹلنی کی شام

کرنا عبادت غیر کی اے بت حکم نہین یہ غفار کا ہے
کوئی دم مین کوچ جہان سے اب تیری بیمار کا ہے

معلوم نہین ہوتا اب تک کہ کون اُسے بیماری ہے
عقل مسیحا چکر مین ہے اور ساری خلقت عاری ہے

بچ جائے اگر اس مرض سے وہ یہ امر بہت دشوار ہے
آثار عیان ہین موت کے سب اور ہچکی برابر جاری ہے

دیکھنا ہو تو دیکھلے ظالم وقت نہین انکار کا ہے
کوئی دم مین کوچ جہانسے اب تیری بیمار کا ہے

اپنے مریض لغت پر کچھ رحم نہین تجھکو آتا ہے
کوئی دم مین عدم کو ہے بیچارہ عاشق جاتا ہے

پہلے وہ غم کھاتا تھا اب غم ہی اُسکو کھاتا ہے
لیکن تیرا شکوہ زبان پر اب بھی نہین وہ لاتا ہے

صبح مری یا شام نصیر پردھیان تجھو سرکار کاہی
کوئی دم مین کوچ جہان ہی اب تیری ہمار کا ہی

فصل پنجم متفرقات ہر ایک قسم کی چیزین

سہرہ

اس بنے کے جو بندھا آج ہی سر پر سہرہ
کیون نہ خوشبو سے معطر دل محفل ہووی
پھول بنڑی کے کھلے غنچۂ دل دولہا کا
منہ نہ پھر شرم سے دکھلاے قمر محفل مین
آکے جنت سے ابھی دیوی مبارک بادی
قدر اونے اکی ہوا کرتی ہی اعلیٰ کی سبب

نور سے ہوے نہ کس طرح منور سہرہ
عطر جنت سے بسایا ہی سراسر سہرہ
حورین فردوس سے لائین جو بنا کر سہرہ
رُخ کو یہ دولہا دکھادی جو اُٹھا کر سہرہ
دیکھے رضوان جو ترا ای ہہ انور سہرہ
رُخ جو ہی چاند بنے کا تو ہی اختر سہرہ

فیض نصرت سے بندھا رنگ ہی خوبی سردار
محو محفل کو کیا تم نے ہی گاکر سہرہ

منڈھا یعنی بدائی۔ سیان نے بُلایا ای رے بابل ہم چھانڈ چلین تیرو دیس بابل ہم چھانڈ چلین تیرو دیس ماتا کو سہری تم سمجھاؤ۔ روت ہین کاہی وہ کھولی کیس بابل ہم چھانڈ چلین تیرو دیس۔ سیان نے بلایا ای رے بابل۔ ایک گھڑی مین رُک نہ سکونگی۔ اپنے پیا کا سُنکے سندیس۔ بابل ہم چھانڈ چلین تیرو دیس سیان نے بلایا ای رے بابل۔ سنگ کی سہیلی توہین سب گھر مین۔ ہم ہین چلین پردیس۔ بابل ہم چھانڈ چلین تیرو دیس۔ سیان نے بلایا ای رے بابل۔ گن اوگن کھون پوچھین نہ سیان یہی کا ہی مورے جیا کو اندیس۔ بابل ہم چھانڈ چلین تیرو دیس + سیان نے بلایا ای رے بابل نصیر پیا کے مین بل بل جاؤن۔ کوؤ نہین مورے من مین کلیس۔ بابل ہم چھانڈ چلین تیرو دیس + سیان نے بلایا ای رے بابل

مبارک باد

بھولا بنڑا بنی نادان مبارک باشد
گیا ہی تن زیب ہی جامہ و جڑاؤ کنگنا
بنڑا بنڑی کو مبارک ہو بنی بنڑے کو
بعد شادی کے خدا ایک پسر دے اسکو

شادی و دولھ کا سامان مبارک باشد
اور سہرے کی نئی شان مبارک باشد
اور ہمین کہنا یہ ہر آن مبارک باشد
اور چڑھنا اُسے پروان مبارک باشد

دوستون کے یہان نصرت یون ہی شادی ہووے
رہے دشمن کو یہ ارمان مبارک باشد

ترانہ توم توم تنا در نا تو دانی در در نا عشق مین دیکھا جسے وہ محو روے یار ہے
کوئی ہی بلبل بنا کوئی بلبل گلزار ہے۔ در در توم در در توم توم تنا تنا۔
بارہ ماسہ اری او سکھی موہے پیا بن چین نہ آوے۔ اساڑھ ماس اندھیری ہی رات
بن سیان کو نہ پوچھے بات۔ کہ برست پانی + برست پانی اری سکھی۔ بجلی سوتن ہے
چمک رہی۔ سو چین نہ آوے اری او سکھی + ساون ماس سکھیان گاوین ملار + ہم بیٹھ رہین
اپن من مار + کہ جھلوا جھولین جھلوا جھولین سب سکھی آے۔ ہمکا سیان بن کچھ نہ سھاے
سو چین نہ آوے اری او سکھی + بھادون ماس گھٹا چھائی گھور۔ باغ مین بولت دادر مور
کہ بولے پپیہا۔ بولے پپیہا کوئل رہی کوک۔ بن سیان اٹھت ہی کرجوا مان ہوک
سو چین نہ آوے اری او سکھی۔ کنوار ماس گئی برسات۔ ہوت ہی سردی اب ان رات
کہ سیج ہی سونی۔ سیج ہی سونی نہین پاس پیا۔ پالا پڑت کانپت ہی جیا + سو چین نہ آوے
اری او سکھی۔ کاتک ماس کرین سکھیان اشنان + بھربھر تھاری دیت ہین دان۔ کہ
جات ہین گنگا۔ جات ہین گنگا لیے پیا سنگ + ہم اُسون بسی بھبوت انگ + سو چین نہ
آوے اری او سکھی۔ اگھن ماس اب چلین لاگی یون مین لیسی سمان ہین جو ڈیھر دن +
کہ کون بتاوے۔ کون بتاوے پکڑ مورا ہاتھ۔ مجھ دکھیا کا کرے کون ساتھ سو چین نہ آوے

اری او سکھی - پوس ماس جاڑا پڑت تو سار - سنا سنا سنا چلتی بیار - کہ کیسی کرون - کیسی
کرون مین ای کرتار - بن سیان جاڑا نجات ہمار + سو چین نہ آوے اری او سکھی
ماگھ ماس ہنین گھر کنتھ - ہولی ہو سر سون آیا لبسنت کہ چیر لبسنتی چیر لبسنتی
رنگون کیسے رام + پیلی بھئی ہون مین بن شام - سو چین نہ آوے ارے او سکھی
پھاگن ماس سکھی اب لاگ + تم سب کھیلو ہنس ہنس پھاگ - جرے ایسی ہولی - جرے
ایسی ہولی برے ایسا رنگ + بن پیا ہے مورا سُلگت انگ + سو چین نہ آوی
اری او سکھی چیت ماس سکھی بتیو آن + تم رے پیا نے لگائے کہریان + کہ ہمری کھیتی
ہمری کھیتی گئی ہی جھرائے + سیان ہنین گھر کیسے ہر یائے + سو چین نہ آوے
اری او سکھی + بیساکھ ماس گرمی کرے جور + نکسو پسینہ بھئی سرابور + کہ خس کی بنیا
خس کی بنیا کون ڈُلائے + ہمرے پیا پردیس مان چھائے + سو چین نہ آوی اری او
سکھی - جیٹھ ماس کریا ہو ہرن + ہم اسی دھوپ مین پھرین بن بن + کہ کوئی لیست ہے
کوئی لیست ہی پھر ہنین آن + کر مجہہ دُکھیا پر کرم بھگوان + سو چین نہ آوی اری او سکھی
روو ت روو ت گئے بارہ ماس + سیان کے آون کی اب بھئی آس - آیا لونڈا آیا لہندیہ
کہے سردار نصیر پیا سے ملا کرتار + سو چین نہ آوے اری او سکھی -
ٹھمری سہرہ دھن دیس - میرے بنے کا آج گوندھ کے لائی سہرہ پیاری مالن
انترہ - بیلا چمیلی جوہی موگرا + مینھی گلاب اور او پر چمپا + کیتکی نرگس ہر گل گوندھا -
جاؤن تیری بلہاری مالن + لائی سہرہ پیاری مالن -
انترہ - ٹھمری مین سہرہ سردار نے گایا ساری محفل کو گا کے لبھایا - کیا رنگ اپنا
نصیر جمایا + غش ہوئی سُنکے ولاری مالن - لائی سہرہ پیاری مالن -
وادرہ سہرہ کا باندھے سہرہ مین توری بلہاری + موری نوشاہ مین توری جاؤن واری
انترہ اپنی پرائے ٹھاڑے ہنست ہین + بدھ لڑکیان دیکھ تیہاری - باندھے سہرہ

مورا سکھوا گھٹ بن تین ساون لاے